شئون علمیہ

آواز اور جراثیم

اونچے سُر کی آوازیں جراثیم کو ہلاک کر سکتی ہیں۔ یہ امریکن کیمیکل سوسائیٹی کا گویا عقیدہ ہے چنانچہ وہ اس پر تجربے کر رہی ہے کہ آواز یا شور سے جراثیم کے ہلاک کرنے کا کام لیا جائے تاکہ پانی اور دودھ کو جراثیم سے پاک کیا جاسکے۔

انسانی کان جن آوازوں کو سن سکتا ہے ان سے ۷۰ گنا بلند تر آوازوں کو گارتھر [illegible] کی ایک قسم سن سکتی ہے۔ یہ مصنوعی "کان" ان آوازوں کی "سماعت" کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو جراثیم کے لئے مہلک ہیں۔

آواز ایک حرکت ہے۔ ایک ارتعاش ہے۔ ایک سکنڈ میں اگر ۲۰ ہزار سے زائد ارتعاش ہوں تو انسانی کان ان کو سن نہیں سکتا۔ ایسی آوازیں "بالاصوتی" (ULTRASONIE) کہلاتی ہیں۔ ان آوازوں کی زد میں جو جراثیم آجاتے ہیں وہ پھر پنپ نہیں سکتے۔ اس لئے غذاؤں کی حفاظت کا کام ان سے لیا جاسکتا ہے۔

اگر ایک سکنڈ میں دس لاکھ یا اس سے زیادہ ارتعاش ہونے لگیں تو پھر آواز میں روشنی کی سی خاصیتیں نظر آنے لگتی ہیں۔

اگر ایسے ارتعاشوں یعنی ایسی اونچی آوازوں کے راستے میں انگلی رکھی جائے تو ارتعاشی حرکت یعنی جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے اور ساتھ ہی ہڈیوں میں سے آواز کے گزرنے میں بھی محسوس ہوتی ہے۔

موسیقی کی تانیں ایسے اونچے سروں میں بجائی جاسکتی ہیں جن سے جراثیم ہلاک ہوجائیں۔
تو پھر مشرق میں موسیقی کے متعلق جو دعوے کئے گئے ہیں ان میں کچھ صداقت نظر آنے لگتی ہے۔